رہبر معظم کا کیڈٹ یونیورسٹیوں کے طلبا کی تقریب سے خطاب - 6 /Oct/ 2009

رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمی خامنہ ای نے آج صبح فوج کی کیڈٹ یونیورسٹیوں کے طلبا کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے تربیت یافتہ اور مختلف شعبوں میں سرگرم عمل، مؤمن اور ایمانی جذبہ سے سرشار نوجوان فوجیوں اور افسروں کو امن و صلح اور دوستی اور معاشرے کی تعمیر و ترقی کا ہر اول دستہ قراردیتے ہوئے فرمایا: عالمی سامراجی اور تسلط طاقتیں ایران کو دنیا کے لئے سنگین خطرہ قراردینے میں ناکام رہیں گی کیونکہ اسلامی جمہوریہ ایران کی قومی قدرت و طاقت دیگر قوموں کے لئے نہ صرف خطرہ نہیں بلکہ ان کی پیشرفت وترقی اورعزت و عظمت کے لئے اچھا نمونہ ثابت ہوگی۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی اور مسلح افواج کے سپریم کمانڈر آیت اللہ العظمی خامنہ ای آج صبح جب نوشہر کی میرین یونیورسٹی کے کیمپس میں پہنچے تو سب سے پہلے اسلامی جمہوریہ ایران کا قومی ترانہ پیش کیا گیا۔ اس کے بعد آپ نے شہدا کی یادگار کے سامنے کھڑے ہوکر وطن کے سرفراز شہیدوں بالخصوص بحریہ کے دلیر شہدا کو خراج تحسین پیش کیا اور ان کے درجات کی بلندی کے لئے دعا کی

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے اس کے بعد یونیورسٹی کے میدان میں موجود فوجی دستوں کی پریڈکا معائنہ کیا اور تقریب میں شریک ان جانبازفوجیوں سے ملاقات کی جنھوں نے ملک کے دفاع کے دوران جسمانی قربانیاں پیش کیں۔
رہبر معظم انقلاب اسلامی اور مسلح افواج کے سپریم کمانڈر نے اس تقریب میں ایران کی عظیم سرزمین کی حفاظت میں مسلح فورسز کے کردار کو فیصلہ کن قراردیا اور ملک و نظام کے دفاع کے لئے ان کی دائمی آمادگی کو قوم کے نزدیک فوج کی عزت و عظمت اور احترام کی بنیادی وجہ قرار دیا۔

رہبر معظم نے کیڈٹ یونیورسٹیوں کے جوانوں کو اسلامی جمہوریہ ایران کی قوت و توانائی کی مضبوط اورمستحکم بنیادیں قراردیا اور دنیا کےموجودہ بحران کے پیش نظرملک کی طاقت میں اضافہ کی روز افزوں ضرورت کی جانب اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: مسلح افواج ملت ایران کی قوت و توانائی کی کا مظہر اور ان کی پہلی دفاعی لائن ہیں ۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے حقیقی معنی میں طاقت و اقتدار کے حصول کو ہر قوم کا حق اور فریضہ قرار دیتے ہوئے فرمایا: اللہ تعالی کی ذات پر ایمان، حقیقی قوت و توانائی کا بنیادی عنصر ہے جس کے سائے میں پختہ عزم و ارادہ اور معنوی ، علمی، سیاسی اور اقتصادی ترقی حاصل ہوتی ہے۔

مسلح افواج کے کمانڈر انچیف نے لبنان اور غزہ کے مؤمن جوانوں کے ہاتھوں صیہونی حکومت کی شرمناک شکست اور عراق و افغانستان کے عوام کے ساتھ جنگ میں امریکا کی ناکامی کو اسلحہ، طاقت اور دولت پر استوار اقتدار کی علامت قراردیتے ہوئے فرمایا: جو طاقتیں دوسری قوموں پر اپنی مرضی مسلط کرنے کی کوشش کرتی ہیں ان سامراجی طاقتوں کا سرانجام نابودی اور فنا ہے ۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے اسلامی جمہوریہ ایران کی قوت و طاقت کے سلسلے میں دشمنوں کے اعترافات کا حوالہ دیتے ہوئے فرمایا: اغیار کا ایرانی عوام کی قدرت اور طاقت کے اعتراف کے پس پردہ اصلی ہدف یہ ہے کہ علاقے اور دنیا میں ایران کو خطرے کے طور پر پیش کیا جائے۔
رہبر معظم نے دفاعی شعبے میں ایران کی ترقی کو تیس سال قبل کی صورت حال سے بالکل متفاوت قرار دیا اور مسلح افواج کے جوانوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا: میرے عزیزو! افتخار و وقار کی جس بلندی پر آج آپ کھڑے ہیں تیس سال قبل اس کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا تھا۔

رہبر معظم نے مختلف شعبوں میں سائنسی ترقی، ہتھیاروں کی پیشرفت، قومی خود اعتمادی اور یکجہتی اور نظم و نسق کو اسلامی جمہوریہ ایران کی قوت و توانائی کی علامتیں قرار دیتے ہوئےفرمایا: دشمن ان حقائق کے انکار پر قادر تو نہیں ہے تاہم ان حقائق کو بیان کرنے میں اس کا اصلی مقصد دیگر قوموں اور ملکوں کو اسلامی جمہوریہ ایران سے ہراساں کرنا ہے۔
مسلح افواج کے سپریم کمانڈر نے فرمایا: اسلامی جمہوریہ ایران کی عظیم قوت، فوجی مشقیں، میزائل اور دیگر پیشرفتہ دفاعی ساز و سامان ہمارے ہمسایہ ممالک اور اقوام عالم کے لئے کوئی خطرہ نہیں بلکہ ایران کی پشرفت و ترقی دوسری قوموں کی پیشرفت و ترقی کے لئے اچھا اور بہترین نمونہ ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ عزت و طاقت امریکہ سے وابستہ ہو جانے اور اس کے ہتھیار خریدنے سے نہیں ملتی بلکہ عزت و عظمت ایمان، خود اعتمادی اور اندرونی صلاحیتوں پر استوار ہوتی ہے۔
رہبر معظم انقلاب اسلامی نے فرمایا : دنیا کا مستقبل با ایمان قوموں سے متعلق ہے اور حریت پسندوں اور مؤمن قوموں کے پختہ عزم و ارادے اور صحیح اہداف کے سائے میں دنیا سے جارحیت اور تسلط پسندی کا خاتمہ ہو سکے گا اور دہشت گردی اور ہتھیاروں کی دوڑ کا کہیں کوئی نام و نشان نہیں ہوگا۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے اسلامی جمہوریہ ایران کے جوانوں کو جارحیت اور تسلط پسندی سے دنیا کو پاک کرنے کا ہراول دستہ قرار دیتے ہوئےفرمایا: امن و صلح، سعادت و خوشبختی اور عدل و انصاف تمام قوموں کے لئے ایرانی عوام کا نیا پیام ہے اور اس سرزمین کے بلند حوصلہ نوجوان اس پیغام کو عام کرنے کے لئے اپنی جد و جہد اورتمام تر توانائیوں کو کام میں لائیں اور ترقی و پیشرفت کے میدان میں حاضر رہیں۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے مسلح افواج کو ملک کے دفاع کی پہلی صف قراردیتے ہوئے فرمایا: مسلح افواج کی پہلی صف میں موجودگی ان کی عزت و عظمت کا مظہر ہےاور اس لائن کو مضبوط بنانے کے لئے علم کے حصول اور ریسرچ و تحقیق میں نمایاں کامیابیاں حاصل کرنے پر تاکید کی ۔
رہبر معظم نے ملک کی بحریہ کو ایک اسٹریٹیجک فوج قرار دیا اور اس کی اچھی توانائیوں اور صلاحیتوں کےمزید فروغ کے سلسلے میں تاکید کی ۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے فوج، سپاہ پاسداران انقلاب اسلامی ، رضاکار فورس اور پولیس کو ایرانی قوم کے عظیم خاندان کے فرزندقراردیا اور مسلح افواج کے مختلف شعبوں کےدرمیان ہم آہنگی اور تعاون کی ضرورت پر زوردیا۔

اس تقریب سے بحریہ کے اعلی کمانڈروں نے بھی خطاب کیا اور تقریب کے اختتام پر میدان میں حاضر دستوں نےپریڈ کا شاندار مظاہرہ کیا۔